۲۔ حضرت ابوؔایوب انصاریؓ

اِدارہ

9QGT7J

پہلی بات : ایک بار غالبؔ کے گھر ان کا شاگرد مہمان بن کر آیا۔ وہ نہایت غریب تھا اور سردی سے بچنے کے لیے اس نے ایک پھٹا پرانا جبّہ پہن رکھا تھا۔ غالبؔ کو اپنے مہمان پر بڑا ترس آیا۔ انھوں نے اپنا قیمتی جبّہ اپنے مہمان کو دینے کے لیے اس سے کہا کہ میرا جبّہ بڑا وزنی ہے، میں اسے سنبھال نہیں پاتا۔ اگر یہ جبّہ لے کر اپنا جبّہ مجھے دے دیں تو مہربانی ہوگی۔ اس طرح انھوں نے مہمان سے پرانا جبّہ لے کر اپنا اونی جبّہ اسے دے دیا۔ غالبؔ کے اس عمل سے مہمان بہت خوش ہوا، اسے اپنی غریبی کا احساس بھی نہیں ہوا۔

ذیل کے سبق میں حضرت ابوؔایوب انصاریؓ نے حضورؐ کی جس خلوص سے میزبانی کی ہے اسے بیان کیا گیا ہے۔

حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیدائش مکّہ میں ہوئی تھی۔ جب آپؐ نے اِسلام کی دعوت دینے کا کام شروع کیا تو بہت سے لوگ آپؐ کی جان کے دُشمن ہوگئے۔ خدا کے حکم سے آپؐ نے مکّہ سے مدینہ ہجرت کی۔ اُس وقت حضورؐ ایک اونٹنی پر سوار تھے۔ مدینے کا ہر شخص آپؐ کو اپنا مہمان بنانا چاہتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا، ”میری اونٹنی کا راستہ چھوڑ دو۔ وہ جس مکان کے سامنے رُک جائے گی، میں وہیں قیام کروں گا۔“

حضورؐ کی اونٹنی حضرت ابوؔایوب انصاریؓ کے گھر کے سامنے جا کر بیٹھ گئی۔ اس طرح انھیں آپؐ کا میزبان بننے کی عزّت حاصل ہوئی۔ حضرت ابوؔایوبؓ کا مکان دومنزلہ تھا۔ نچلی منزل میں آپؐ نے قیام فرمایا۔ حضرت ابوؔایوبؓ اوپری منزل پر رہنے لگے۔ حضرت ابوؔایوبؓ، حضورؐ کا ہر طرح سے خیال رکھتے تھے۔ ان کی یہی کوشش ہوتی تھی کہ آپؐ کو کوئی تکلیف نہ پہنچنے پائے۔

اتّفاق سے ایک رات اوپری منزل پر پانی کا مٹکا ٹوٹ گیا۔ فرش پر ہر طرف پانی پھیل گیا۔ فرش بالکل کچّا تھا۔ حضرت ابوؔایوبؓ کو اندیشہ ہوا کہ پانی کچّے فرش سے رِس کر نیچے جائے گا اور آپؐ کو اس سے تکلیف پہنچے گی۔ حضرت ابوؔایوبؓ اور اُن کی بیوی نے اپنا بستر پانی پر ڈال دیا تاکہ پانی اس میں جذب ہو جائے اور نیچے رِسنے نہ پائے۔

حضرت ابوؔایوبؓ ہمیشہ حضورؐ کی خدمت میں حاضر رہتے۔ حضورؐ جو کچھ فرماتے، حضرت ابوؔایوبؓ یاد کرلیتے تھے۔ حضورؐ کی کہی ہوئی بات کو حدیث کہتے ہیں۔ حضرت ابوؔایوبؓ کو بہت سی حدیثیں یاد تھیں۔

ایک مرتبہ حضرت ابوؔایوبؓ کو معلوم ہوا کہ مصر کے گورنر حضرت عُقبہ بن عامرؓ کوئی حدیث بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوؔایوبؓ اس حدیث سے ناواقف تھے۔ وہ ایک طویل سفر کر کے مصر پہنچے۔ حضرت عُقبہؓ سے انھوں نے وہ حدیث سُنی اور فوراً مدینہ لوٹ آئے۔

مسلمانوں کے خلیفہ اور تمام صحابہؓ حضرت ابوؔایوبؓ کی بہت عزّت کرتے تھے۔ انھوں نے کئی جنگوں میں حصّہ لیا۔

ایک بار قسطنطنیہ کو فتح کرنے کے لیے فوج روانہ ہوئی۔ حضرت ابوایوبؓ بھی ہمراہ تھے۔ وہیں ایک وبائی مرض میں انھوں نے وفات پائی اور قلعہ کی فصیل کے باہر دفن کیے گئے۔ حضرت ابوایوبؓ کی قبر آج بھی وہاں موجود ہے۔

معنی و اشارات Glossary

ہجرت - وطن چھوڑ کر دوسری جگہ جا کر آباد ہو جانا
Migration

میزبان - جس کے گھر مہمان آئے Host

اندیشہ - خوف، فکر Doubt

جذب ہونا - چوس لینا To be absorbed

قُسطنطنیہ - استنبول Ancient name of Istanbul

ہمراہ - ساتھ In companion with

وبائی مرض - ایسی بیماری جو وبا بن کر آتی ہے مثلاً ہیضہ
An epidemic disease

وفات پانا - مرجانا To die, to pass away

فصیل - شہر یا قلعہ کے گرد حفاظت کے لیے بنائی گئی دیوار
A defensive wall round a fort, city wall

دفن کرنا - گاڑنا Bury

Exercise مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے۔
Answer the following questions in one sentence.

۱۔ حضرت محمدؐ کی پیدائش کہاں ہوئی؟
۲۔ مکّے کے لوگ حضرت محمدؐ کی جان کے دشمن کیوں ہو گئے؟
۳۔ حضرت محمدؐ مکّے سے ہجرت کر کے کہاں گئے؟
۴۔ حضورؐ کی اونٹنی کہاں جا کر بیٹھی؟
۵۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ کے مکان میں حضورؐ نے کہاں قیام کیا؟
۶۔ پانی کے رِسنے سے حضرت ابوایوب انصاریؓ کو کیا اندیشہ ہوا؟
۷۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ نے مصر کا سفر کیوں کیا؟
۸۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ کی وفات کیسے ہوئی؟

سبق کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے۔
Read the lesson and complete the following.

۱۔ مدینے کا ہر شخص آپؐ کو اپنا .... بنانا چاہتا تھا۔
۲۔ حضرت ابوایوبؓ کا مکان .... تھا۔
۳۔ اتفاق سے ایک رات .... منزل پر پانی کا مٹکا ٹوٹ گیا۔
۴۔ حضورؐ جو کچھ فرماتے حضرت ابوایوبؓ .... کر لیتے تھے۔
۵۔ مسلمانوں کے .... اور تمام صحابہؓ حضرت ابوایوبؓ کی بہت عزّت کرتے تھے۔

○ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

Match the following.

الف	ب
حضرت محمدؐ کی پیدائش	قسطنطنیہ
مدینے کا سفر	مصر کے گورنر
ابوایوبؓ کا مکان	ہجرت
حضرت عقبہؓ بن عامر	کچے فرش والا
ابوایوبؓ کی قبر	مکّہ

اضافی معلومات Additional information

کسی مقام پر ٹھہرنے کو عام طور پر 'قیام کرنا' کہتے ہیں مثلاً میرے دوست نے میرے گھر قیام کیا۔ اس سبق میں ایک جملہ اس طرح ہے "نچلی منزل پر حضرت محمدؐ نے قیام فرمایا۔" یہاں لفظ 'کیا' کی جگہ لفظ 'فرمایا' استعمال ہوا ہے۔ حضرت محمدؐ کی عزّت و احترام کے لیے 'فرمایا' استعمال کیا گیا ہے۔ بزرگوں کے لیے بھی یہ لفظ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم : آپؐ پر اللہ کی رحمت اور سلامتی ہو۔

Peace be upon him.

رَضِیَ اللّٰہُ عَنہُ : اللہ ان سے راضی ہوا۔

May Allah be pleased with him

پہلی مرتبہ مکمل صورت میں لکھ کر بتانے کے بعد ان کے مخفف 'ؐ' اور 'ؓ' کا استعمال کیا گیا ہے۔

کوشش کیجیے Try it

درج ذیل جملوں پر دو دو سوالات بنائیے۔

مثال: جملہ - اوپری منزل پر مٹکا ٹوٹ گیا۔

سوال - اوپری منزل پر کیا ٹوٹ گیا؟

سوال - مٹکا کہاں ٹوٹا؟

۱۔ حضرت ابوایوب انصاریؓ کا مکان دومنزلہ تھا۔

۲۔ حضرت ابوایوبؓ اور ان کی بیوی نے اپنا بستر پانی پر ڈال دیا۔

۳۔ حضورؐ کی کہی ہوئی بات کو حدیث کہتے ہیں۔

۴۔ قسطنطنیہ کو فتح کرنے کے لیے فوج روانہ ہوئی۔

سرگرمی/منصوبہ (Project / Activity):

اپنے استاد کی مدد سے ہجرت کا مکمل واقعہ معلوم کیجیے۔

آیئے زبان سیکھیں (Learning Language)

قواعد Grammar

اعادہ Revision

پانچویں جماعت کی 'تعارفِ اُردو' میں آپ اسم (noun) کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ اسم ایک/واحد (singular) یا ایک سے زیادہ جمع (plural) ہوتا ہے۔ کچھ اسم نر/ مذکر (masculine / male) اور کچھ مادہ / مؤنث (feminine/ female) ہوتے ہیں۔ اسی طرح ہر اسم کی کچھ نہ کچھ خاصیت/صفت (adjective) ہوتی ہے۔

آپ پڑھ چکے ہیں کہ کچھ ہونے یا کچھ کرنے کو کام/فعل (verb) کہا جاتا ہے۔

(الف) ذیل کے جملوں میں اسم پہچانیے اور لکھیے۔

Write the nouns from the following sentences.

۱۔ میری اونٹنی کا راستہ چھوڑ دو۔

۲۔ فرش پر ہر طرف پانی پھیل گیا۔

(ب) ذیل کے جملوں سے مذکر یا مؤنث لفظ تلاش کر کے لکھیے۔

Find masculine or feminine nouns from the following sentences.

۱۔ حضورؐ ایک اونٹنی پر سوار تھے۔

۲۔ لڑکا میرے سامنے آ کھڑا ہوا۔

۳۔ امّی آرام کر رہی تھیں۔

۴۔ چڑیا کی گردن پر ایک پیلا دھبّا تھا۔